WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

پیپر نمبر 02 اُردو چیپٹر وائز

ACCORDING TO THE NEW PAPER PATTERN OF ALL BOARDS

رول نمبر (ہندسوں میں) _____ رول نمبر (لفظوں میں) _____ دستخط ناظم امتحان: _____

وقت: 20 منٹ

کل نمبر: 15

سبق 5: پرستان کی شہزادی سبق 6: اُردو ادب میں عیدالفطر معروضی طرز

نظم: نعت غزل: مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

	A	B	C	D
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
13	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
14	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
15	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

© WWW.SEDiNFO.NET

سوال نمبر 1: 15

-1 سیدانی بی بچوں کو کہانیاں کس وقت سناتی تھیں؟ (FBD. GII, 2016)

(A) صبح کی نماز کے بعد (B) مغرب کی نماز کے بعد

(C) عشاء کی نماز کے بعد (D) عصر کی نماز کے بعد

-2 پرستان کی شہزادی کا نام تھا: (MLN. GII, 2015) (FBD. GI, 2016)

(A) زمرد پری (B) نیلم پری

(C) نسیم پری (D) سہیل پری

-3 سبق "پرستان کی شہزادی" میں بیگم بادشاہ کا اصلی نام ہے: (LHR. GI, 2014) (MLN. GI, 2015)

(A) نیلم پری (B) لال پری

(C) زرقون پری (D) زمرد پری

-4 "اُردو ادب میں عیدالفطر" کس مصنف کی تحریر ہے؟ (LHR. GI, 2014) (LHR. GI, 2015) (GRW. GII, 2016)

(A) اشرف صبوحی (B) ڈاکٹر وحید قریشی

(C) شفیع عقیل (D) حکیم محمد سعید

-5 شہزادوں اور شہزادیوں کی کسمپرسی کا ذکر کیا ہے: (FBD. GI, 2016)

(A) سرسید نے (B) اکبر الہ آبادی نے

(C) خواجہ حسن نظامی نے (D) علامہ شبلی نعمانی نے

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

6- اقبالؒ کے ہاں ہلال عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا بلکہ: (LHR. GII, 2016)

(A) ہنسی بھی اڑاتا ہے (B) رُلاتا بھی ہے
(C) ڈراتا بھی ہے (D) آزماتا بھی ہے

7- امین کے معنی ہیں: (FBD. GI, 2016)

(A) امن قائم کرنے والا (B) امان دینے والا
(C) دیانت دار (D) عمل کا پیکر

8- پیامِ محبت کس نے روشن کیا؟ (FBD. GI, 2016)

(A) حضرت آدمؑ نے (B) حضرت نوحؑ نے
(C) حضرت یوسفؑ نے (D) حضرت محمد ﷺ نے

9- مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے جری آرزو رہنما ہو گئی ہے کس شاعر کا شعر ہے؟ (LHR. GII, 2014)

(A) مرزا غالب (B) حسرت موہانی
(C) میر تقی میر (D) جگر مرادآبادی

10- غزل اور قصیدہ کے پہلے شعر کو کہتے ہیں: (SGD. GII, 2014)

(A) مطلع (B) مقطع
(C) ردیف (D) قافیہ

11- "تم کھاؤ" قواعد کی رو سے ہے: (RWP. GII, 2016)

(A) فعل امر (B) فعل تام
(C) فعل معروف (D) فعل ناقص

12- "ماتحت" کا شمار ..... میں ہوتا ہے۔ (MLN. GI, 2015)

(A) حرف تنقیص (B) حرف تشبیہ
(C) حرف تکثیر (D) حرف ندا

13- "گھر میں" گرامر کے لحاظ سے ہے: (BWP. GI, 2016)

(A) مرکب اضافی (B) مرکب توصیفی
(C) مرکب عددی (D) مرکب جاری

14- روزمرہ علم بیاں کی ایک: (SGD. GII, 2016)

(A) قسم ہے (B) عبارت ہے
(C) اصطلاح ہے (D) صنف ہے

15- "حاجت" کا درست تلفظ ہے: (SGD. GI, 2014) (BWP. GI, 2016)

(A) حَاجِتْ (B) حَاجُتْ
(C) حَاجَتْ (D) حَاجَتْ

چیپٹر وائز پیپر (2014ء - 2015ء - 2016ء)

رول نمبر (ہندسوں میں) _____ رول نمبر (الفاظ میں) _____ دستخط ناظم امتحان: _____

سبق 5: پرستان کی شہزادی سبق 6: اُردو ادب میں عید الفطر انشائی طرز

نظم: نعت غزل: مصیبت بھی راحت فزا ہو گئی ہے

کل وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ

کل نمبر: 60

(حصہ اول)

سوال نمبر 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

﴿حصہ نظم﴾

(i) دو عالم کا اِمدادگار آ گیا ہے امین آ گیا، غم گسار آ گیا ہے
(FBD. GI, 2015) (SWL. GII, 2016)

(ii) اُصولِ محبت ہے، پیغام جس کا وہ محبوبِ ﷺ پروردگار آ گیا ہے
(LHR. GII, GRW. GI, FBD. GII, SWL. GI, 2014) (LHR. GI, GRW. GI, 2015) (LHR. GII, GRW. GI, DGK. GII, 2016)

(iii) اب انساں کو انساں کا عرفان ہوگا یقین ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے
(MLN. GII, SWL. GI & GII, SGD. GII, 2015) (LHR. GI, 2016)

(iv) بجھے گا نہ جس کا چراغِ محبت وہ پیغمبرِ ذی وقار آ گیا ہے
(SGD. GII, DGK. GI, 2014) (RWP. GI, 2015) (SWL. GI, BWP. GI, 2016)

﴿حصہ غزل﴾

(v) یہ وہ راستا ہے دیارِ وفا کا جہاں بادِ صرصر، صبا ہو گئی ہے
(FBD. GII, SGD. GI, RWP. GI, 2014) (MLN. GI, RWP. GII, BWP. GII, 2015) (GRW. GI, FBD. GI, MLN. GII, BWP. GII, 2016)

(vi) ترے رُتبہ داں محبت کی حالت ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے
(LHR. GII, BWP. GI, 2014) (GRW. GII, MLN. GII, SGD. GII, SWL. GI & GII, 2015) (FBD. GII, SWL. GII, BWP. GI, 2016)

(vii) پہنچ جائیں گے انتہا کو بھی حسرت جب اس راہ کی ابتدا ہو گئی ہے
(RWP. GII, BWP. GI, 2014) (BWP. GI, DGK. GI, 2016)

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5 × 5

(ا) میں پالکی سے اتری اور چادر کو اچھی طرح اوڑھ کر اس پری کے ساتھ چلی۔ کیا کہوں، اندر کیا بہار تھی ہزاروں پریاں گورے گورے رنگ، بھرا سا قد، زرق برق کپڑے، ہنستی چہلیں کراتی اٹھلی کھلی پھر رہی تھی جن ایسا کہ نہ دیکھا نہ سنا۔ ہر درخت کا تنا چاندی، سونے کی شاخیں زمرد کے پتے پھلوں کی جگہ کہیں لعل لٹک رہے تھے۔
(DGK. GII, 2016)

(ب) اقبال کے ہاں ہلال عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا، ہماری ہنسی بھی اڑاتا ہے۔ قیصروں کی عید کے بارے میں بھی اقبالؒ اس روپے کی عکاسی کرتے ہیں جس پر نثر نگار بھی خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں۔ یا طفلکی علامہ اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔
(SGD. GI, 2014)

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) سیدانی بی کو کون سا کھانا خوب بھاتا تھا؟
(BWP. GII, 2016)

(ii) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟
(LHR. GI, DGK. GII, 2014) (LHR. GI, MLN. GI, RWP. GI, DGK. GI, 2015) (SGD. GII, 2016)

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

(iii) عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟ (GRW. GII, FBD. GII, SWL. GII, 2014) (MLN. GII, DGK. GII, 2016)

(iv) کون سی چیز اقبال" کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

(LHR. GII, MLN. GII, RWP. GII, BWP. GI, 2014) (BWP. GI, 2016)

(v) "مہ صیام گیا اور روزِ عید آیا" یہ اُردو کے کس معروف شاعر کا مصرع ہے؟ (SWL. GII, 2015)

(vi) انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟ (SGD. GII, 2014) (GRW. GII, BWP. GII,) (SGD. GII, 2016)

(vii) نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

(LHR. GI, FBD. GI, MLN. GII, RWP. GII, 2014) (GRW. GI, DGK. GI, 2015) (SWL. GI, BWP. GI, 2016)

(viii) کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟ (FBD. GII, 2015) (LHR. GII, MLN. GI, 2016)

سوال نمبر5: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔

5

(i) پرستان کی شہزادی (LHR. GII, GRW. GII, SWL. GI, SGD. GI, RWP. GI, BWP. GII, 2014)

(MLN. GI, 2015) (LHR. GI, FBD. GI, MLN. GI, SWL. GII, SGD. GII, RWP. GI, DGK. GI, 2016)

(ii) اُردو ادب میں عیدالفطر (LHR. GI, FBD. GII, SGD. GII, BWP. GI, 2014) (GRW. GI, FBD. GII, 2015)

(LHR. GII, MLN. GI, 2016)

سوال نمبر6: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

15

(i) علامہ اقبالؒ (SWL. GII, BWP. GI, 2014) (LHR. GI, 2015) (MLN. GI, SWL. GII, RWP. GI, 2016)

(ii) چاندنی رات (SWL. GII, SGD. GII, 2014) (LHR. GII, FBD. GI, 2015) (MLN. GI, DGK. GII, 2016)

(iii) ایک دلچسپ سفر (GRW. GII, MLN. GII, 2014)(SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI & GII, GRW. GI, BWP. GI, 2015)

(GRW. GI, DGK. GI, BWP. GI, 2016)

سوال نمبر7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

10

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نا صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

(SWL. GI, SGD. GII, RWP. GII, 2014) (LHR. GII, SWL. GI, SGD. GI, BWP. GI, 2016)

سوالات:

(i) زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

(ii) عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

(iii) آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے؟

(iv) دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

(v) ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟

© WWW.SEDiNFO.NET

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

پیپر نمبر 2

معروضی طرز

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات:

-1	عشاء کی نماز کے بعد	-2	سہیل پری	-3	زمرد پری
-4	ڈاکٹر وحید قریشی	-5	خواجہ حسن نظامی نے	-6	ہنسی بھی اڑاتا ہے
-7	دیانت دار	-8	حضرت محمد ﷺ نے	-9	حسرت موہانی
-10	مطلع	-11	فعل امر	-12	حرف تشبیہ
-13	مرکب جاری	-14	اصطلاح ہے	-15	حَاجَتْ

انشائی طرز (حصہ اوّل)

سوال 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):

(حصہ نظم)

(i) دو عالم کا اِمدادگار آ گیا ہے
امین آ گیا ، غم گسار آ گیا ہے

تشریح: احسان دانش کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ آسان زبان اور عام فہم انداز میں جذبات کی ترجمانی اُن کا طرّہ امتیاز ہے۔ مذکورہ شعر میں فرماتے ہیں۔ حضور سید الانبیاء، حبیب کبریا، محبوب خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفتِ ہمدردی، امانت داری اور غم گساری کو بیان کیا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دو عالم میں اُمتِ مسلمہ کے مددگار ہیں، اللہ رب العزت کے دین اسلام کے امانت دار ہیں، دکھ درد کے ماروں کے غمگسار ہیں۔ ''ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے'' (القرآن)

دنیوی زندگی کی رہنمائی و ہدایت ہو یا اُخروی زندگی میں بخشش و مغفرت، انسانی اخلاق کی صفتِ امانت ہو یا توحید الٰہی کا پیغامِ وحدت، دردمندوں کی غمگساری ہو یا بے سہاروں سے محبت و شفقت، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے زندگی کے ہر رنگ کو خوبصورتی عطا ہوئی۔ شاعر نے حضور سرور عالم ﷺ کو دونوں جہانوں کے مدد گار کے لقب سے پکارا ہے۔ آپ ﷺ حد درجہ امانت دار تھے، اسی لیے آپ ﷺ کو ''صادق و امین'' کے لقب سے پکارا گیا۔ آپ ﷺ اتنے رحم دل تھے کہ ہر غمگین و اداس کے غم بانٹتے تھے اور غم گسار اعظم تھے۔

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

(ii) اصولِ محبت ہے، پیغام جس کا
وہ محبوبِ ﷺ پروردگار آ گیا ہے

تشریح: احسان دانش کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ آسان زبان اور عام فہم انداز میں جذبات کی ترجمانی اُن کا طرۂ امتیاز ہے۔ مذکورہ شعر میں فرماتے ہیں۔ حضور ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے اور ساری دنیا کے لوگوں کو محبت کا پیغام دیا۔ آپ ﷺ نے کافروں کے ساتھ بھی ہمیشہ اچھا سلوک کیا۔ یہاں تک کافر آپ ﷺ کا اچھا سلوک اور پیار دیکھ کر متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتے اور آپ ﷺ پر ایمان لے آتے۔

آپ ﷺ پوری دنیا کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔ آپ ﷺ بچوں کے ساتھ بھی نہایت شفقت کا رویہ رکھتے تھے۔ اگر مجلس میں کوئی نیا پھل آتا تو آپ ﷺ مجلس میں بیٹھے سب سے چھوٹے بچے کو وہ پھل سب سے پہلے دیتے۔ آپ ﷺ نے دوسروں کو بھی پیار، محبت اور ہمدردی کا سبق دیا ہے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے اور محبوب نبی ﷺ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس دنیا میں بھیجنا تھا اسی لیے اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بنائی۔ حضور ﷺ کی ذات محبت و شفقت کا پیکر تھی۔ آپ ﷺ نے تمام انسانوں کے ساتھ محبت اور بھلائی کی حتیٰ کہ آپ ﷺ جانوروں کے ساتھ بھی بہت شفقت سے پیش آتے تھے۔ حضور ﷺ نے ہمیں بھی بڑوں کی عزت کرنے اور چھوٹوں سے پیار کرنے کا سبق دیا ہے۔ آپ ﷺ بلاشبہ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔

(iii) اب انساں کو انساں کا عرفان ہوگا
یقین ہو گیا، اعتبار آ گیا ہے

تشریح: احسان دانش کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ آسان زبان اور عام فہم انداز میں جذبات کی ترجمانی اُن کا طرۂ امتیاز ہے۔ مذکورہ شعر میں فرماتے ہیں۔ حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسم، نورِ محتشم، حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک تعلیمات سے انسان کو انسان کا عرفان حاصل ہوا۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے معاشرتی اونچ نیچ، سماجی تفرقات، نسلی تعصبات کی بیخ کنی کر کے مساوات نسلِ انسانی کا چار دانگ عالم میں پرچار کیا۔ تقویٰ، اخلاص، نیکی، پرہیزگاری اور اخلاقِ حسنہ کو انسانی عظمت کا معیار قرار دیا تو انسان کو انسانیت کی اصل پہچان ملی۔ انسان کو انسان ہونے کا رتبہ ملا۔ رنگ، نسل، خاندان کی بڑائی کا غرور مساوات کے تصور تلے روند دیا گیا، حسب و نسب کا تکبر اخلاص و تقویٰ کے آگے زیر ہو گیا، مال و دولت پر مبنی جاہ و جلال نیکی و پرہیزگاری کے سامنے دم توڑ گیا۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسانیت کو تقویٰ اور اخلاصِ حسنہ کے اعلیٰ ترین تصور سے روشناس کرایا تو انسان کو انسانیت کا بلند درجہ مل گیا۔ اب صحیح معنوں میں انسان کو اس چیز کی پہچان ہوگی کہ انسان کیا ہے اور اس کی تخلیق کا مقصد کیا ہے۔ انسان اب اپنے آپ کو پہچانے گا کیوں کہ ایک کامل انسان کی زندگی کا نمونہ اس کے سامنے آ گیا ہے۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو ان کے صحیح مقام سے آشنا کیا۔ آپ ﷺ کو دیکھ کر اور آپ ﷺ کی تعلیمات کو سن کر انسان کو اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ انسان کی تخلیق کا مقصد کیا ہے۔ انسان دنیا میں محض کھانے پینے اور کام کاج کرنے کے لیے ہی نہیں آیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ اس کی عبادت کرے اور حضور ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرے۔

(iv) بجھے گا نہ جس کا چراغِ محبت
وہ پیغمبرِ ذی وقار آ گیا ہے

تشریح: احسان دانش کی شاعری مشرقی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ آسان زبان اور عام فہم انداز میں جذبات کی ترجمانی اُن کا طرۂ امتیاز ہے۔ مذکورہ شعر میں فرماتے ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لائے ہوئے آفاقی دین اور قرآن کا پیغام ابدی ہے۔ یہ محبت کا چراغ ہمیشہ جلتا رہے گا کیوں کہ اس آفاقی، الہامی اور خدائی پیغامِ محبت کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ نے قرآن میں یوں فرمایا:

ترجمہ: "اور ہم نے اس قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں" آپ ﷺ کا پیغامِ محبت آپ ﷺ کا اخلاقِ حسنہ ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بقول "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن"۔ (آپ کا اخلاق قرآن ہے۔)

آپ ﷺ وہ شانِ ذی صفات پیغمبرِ خدا ہیں جن کا پیغامِ محبت و اخوت ہمیشہ دینِ اسلام یعنی قرآن و سنت کی صورت میں زندہ و پائندہ رہے گا۔ حضور ﷺ نے اس دنیا میں تشریف آوری کے بعد اسلام کے نور سے پوری دنیا کو منور کر دیا ہے۔ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی روشنی پھیل چکی ہے۔ اب یہ روشنی بجھ نہیں سکتی۔ آپ ﷺ نے توحید کی جو شمع روشن کی ہے وہ تا قیامت روشن رہے گی۔ حضور ﷺ نے اس دنیا میں تشریف لا کر محبت اور اخوت کا جو چراغ روشن کیا ہے وہ کبھی نہیں بجھ سکتا۔ اسلام اللہ تعالیٰ کا آخری دین ہے اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات قیامت تک کے لوگوں کے لیے ایک چراغ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ حضور ﷺ تمام نبیوں سے زیادہ افضل اور بلند مرتبے والے ہیں۔

(حصہ غزل)

(v) یہ وہ راستا ہے دیارِ وفا کا
جہاں بادِ صرصر، صبا ہو گئی ہے

تشریح: عشقِ حقیقی کے حوالے سے شاعر کہتا ہے اللہ رب العزت سے سچی محبت و عقیدت کا راستا وہ راستا ہے جس پر چلنے والے کو آندھی، طوفان بھی بادِ صبا کی طرح سکون و قرار بخشتے ہیں۔ یعنی عشقِ الٰہی کی راہ میں آنے والے دنیاوی مصائب و آلام میں بھی عاشقِ الٰہی کو روحانی سکون ملتا ہے۔ بقول علامہ اقبال:

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرارِ شہنشاہی

جب عشقِ الٰہی کا سچا پرستار دُنیا و مافیہا سے مستغنی ہو جاتا ہے تو ازلی و ابدی، لازوال اور حقیقی حُسن کی جلوہ آرائیاں اُس کے دل میں گھر کر لیتی ہیں پھر بڑی سے بڑی مشکلات بھی اُسے راہِ خدا سے نہیں ہٹا سکتیں۔

عشقِ مجازی کے حوالے سے شاعر کہتا ہے کہ دیارِ وفا کا راستہ وہ راستہ ہے جہاں آندھی اور طوفان بھی بادِ صبا کی طرح سکون دیتے ہیں یعنی محبوب تک پہنچنے کی خواہش وہ جذبہ ہے جو عاشق کو مصیبت اور تکلیف کا احساس تک نہیں ہونے دیتا اور وہ خوشی سے مصائب و آلام کا مقابلہ کرتا ہوا آگے بڑھتا جاتا ہے۔

(vi) ترے رُتبہ دانِ محبت کی حالت
ترے شوق میں کیا سے کیا ہو گئی ہے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ جب عاشقِ الٰہی، رضائے الٰہی کی خاطر عشق و محبت کی منازل طے کرتا جاتا ہے تو وہ اپنی ظاہری حالت و کیفیت سے بے پروا اور غافل ہو جاتا ہے۔ عشقِ الٰہی کے مرتبہ دانوں کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ اُس سے محبت کرنے والے ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ اپنے بیٹے کو رضائے الٰہی میں قربان کرنے چل پڑتے ہیں، اسمٰعیل علیہ السلام ذبیح اللہ جان کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے بے تاب ہو جاتے ہیں، حضرت موسیٰ علیہ السلام بے آب و گیاہ وادیوں کا سفر کرتے ہیں، حضرت نوح علیہ السلام ہزار سال تک بستیوں میں اُس پاک پروردگار کے نام کا ورد کرتے ہیں، حضرت ایوب علیہ السلام جسمانی دکھ کی اذیت سے گزر کر بھی ذکرِ الٰہی سے سکونِ قلب حاصل کرتے ہیں۔ بقول شاعر:

یہ عشق کی منزل ہے قدم سوچ کے رکھنا
دریائے محبت کے کنارے نہیں ہوتے

شاعر اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ میرے محبوب میری طرف دیکھو تو

تمھیں میری حالت دیکھ کر اندازہ ہو جائے گا کہ تمھاری محبت میں میری حالت کیا سے کیا ہو گئی۔ تمھاری خواہش، تمھاری چاہت اور تمھاری تمنا کے لیے میں نے خود کو بھلا دیا ہے۔ اپنی ذات کی بھی پروا نہ کی۔ لیکن غزل کا روایتی محبوب اپنے عاشق پر ذرا مہربان نہیں۔ بقول شاعر:

اپنا سمجھ کے جس کے لیے میں اُجڑ گیا
کل رات جا رہا تھا کسی اجنبی کے ساتھ

(vii) پہنچ جائیں گے انتہا کو بھی حسرت
جب اس راہ کی ابتدا ہو گئی ہے

تشریح: غزل کے آخری شعر میں شاعر اپنا حاصل کلام پیش کرتا ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے قدم بڑھا لیتا ہے، جب راہِ خدا میں عشقِ حقیقی کی ابتدا ہو جاتی ہے تو معرفتِ حق کی انتہا کی منزل بھی اُس کے قریب آ جاتی ہے۔

عاشقِ صادق اللہ رب العزت کی رضا کے لیے اپنی تمام خواہشات کو تابع کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ محبتِ الٰہی، اطاعتِ الٰہی اور رضائے الٰہی میں خود کو مٹا دیتا ہے، پرہیزگاری تقویٰ، طریقت اور شریعت کی راہ میں خود کو گم کر دیتا ہے۔

عشقِ مجازی کے حوالے سے شاعر کہتا ہے کہ جب میں نے محبوب کے راستے میں چلنے کی ابتدا کر لی ہے تو انتہا تک بھی میں پہنچ جاؤں گا۔ محبوب کی خواہش کا جذبہ دل میں پیدا کر لیا ہے تو ضرور اُس کی محبت بھی مجھے حاصل ہو جائے گی۔ اس سے مراد یہ بھی ہے کہ انسان کو اپنے مقصد سے سچی لگن ہو تو وہ ضرور اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بقول شاعر:

عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجیے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔

(الف) میں پالکی سے اتری اور چادر کو اچھی طرح اوڑھ کر اس پری کے ساتھ چلی۔ کیا کہوں، اندر کیا بہار تھی ہزاروں پریاں گورے گورے رنگ، بوٹا سا قد، زرق برق کپڑے، ہنستی چہلیں کراتی اہلی گہلی پھر رہی تھی چمن ایسا کہ نہ دیکھا نہ سنا۔ ہر درخت کا تنا چاندی، سونے کی شاخیں زمرد کے پتے پھلوں کی جگہ کہیں لعل لٹک رہے تھے۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان ..... پرستان کی شہزادی مصنف کا نام ..... اشرف صبوحی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی: پالکی: ڈولی۔ **اہلی گہلی:** ناز و ادا کرنے والی۔ **بوٹا سا قد:** چھوٹا قد۔ **زمرد:** ہرے رنگ کا قیمتی پتھر۔

تشریح: سیدانی بی کو جن اُٹھا کر پرستان لے گئے تھے۔ دراصل سیدانی کو بہت اچھے کپڑے ٹانکنے آتے تھے۔ اسی وجہ سے اسے جن اٹھا کر لے گئے۔ ایک دن ایک ڈولی سیدانی کے گھر آ کر رکی۔ اور سیدانی اس پر سوار ہو گئی اور پرستان پہنچی اور ڈولی سے اُتر کر اپنی چادر کو اچھی طرح اوڑھ کر پری کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔ پرستان کتنا خوب صورت تھا۔ یہ بتانا لفظوں میں آسان نہ تھا۔ اندر ہزاروں پریاں جن کے رنگ گورے اور قد چھوٹے تھے چمک دار کپڑے پہنے ہنسی مذاق کرتی پھر رہی تھیں۔ ان کے ناز و انداز بہت خوب صورت تھے یہاں باغ اتنا خوب صورت تھا کہ کسی نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ سنا ہوگا۔ ہر درخت کا تنا چاندی جیسا تھا۔ درختوں کی شاخیں سونے جیسی تھیں۔ پتے ایک قیمتی پتھر جیسے ہرے رنگ کے تھے۔ پھلوں کی جگہ قیمتی موتی لٹک رہے تھے۔

(ب) اقبال کے ہاں ہلال عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا، ہماری ہنسی بھی اڑاتا ہے۔ قیموں کی عید کے بارے میں بھی اقبال اس رویے کی عکاسی کرتے ہیں جس پر نثر نگار بھی خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں۔ یادِ طفلی علامہ اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان ..... اُردو ادب میں عید الفطر
مصنف کا نام ..... ڈاکٹر وحید قریشی

خط کشیدہ الفاظ کے معانی: عکاسی: تصویر کشی۔ **خامہ فرسائی:** لکھنا، تحریر کرنا۔ **یادِ طفلی:** بچپن کی یاد۔ **رجحان:** میلان، توجہ۔

تشریح: ڈاکٹر وحید قریشی کے مطابق مختلف شعرا نے عید الفطر کو اپنے مخصوص انداز میں بیان کیا ہے۔ ان کے مطابق علامہ اقبالؒ کے نزدیک عید کا چاند ہمیں صرف خوشی کا پیغام ہی نہیں دیتا بلکہ ہمارا مذاق بھی اڑاتا ہے۔ یتیموں کی عید کے بارے میں اقبالؒ کی شاعری اُسی چیز کی تصویر کشی کرتی ہے جس پر نثر لکھنے والے ادیب بھی اپنی تحریریں لکھتے رہے ہیں۔ بچپن کی یاد علامہ اقبالؒ کو عید کے چاند کو بیان کرنے پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر بیان کرنے والے انداز کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

سوال 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات لکھیے:

(i) سیدانی بی کو کون سا کھانا خوب بھاتا تھا؟

جواب: سیدانی بی کو کھانے میں بونٹ پلاؤ خوب بھاتا تھا۔

(ii) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟

جواب: پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو اپنی شہزادی کی شادی کے جوڑے سلوانے اور ٹانکنے کے لیے بلوایا تھا۔

(iii) عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب: عید الفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ یہ تہوار ہماری تہذیبی روایات اور مذہبی اقدار کی پاسداری کا ایک ذریعہ ہے۔ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں صرف ایک خوشی کا موقع نہیں ہے بلکہ یہ مسلمانوں کے درمیان باہمی اخوت، بھائی چارے، مساوات، ہمدردی اور تہذیبی اکائی کا اظہار ہے۔

(iv) کون سی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

جواب: یادِ طفلی یعنی بچپن کی یاد علامہ اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی کے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

اے مہِ عید! بے حجاب ہے تُو
حُسنِ خورشید کا جواب ہے تُو
تُو کمندِ غزالِ شادی ہے
لذتِ افزائے شورِ طفلی ہے

(v) "مہ صیام گیا اور روزِ عید آیا" یہ اُردو کے کس معروف شاعر کا مصرع ہے؟

جواب: "مہ صیام گیا اور روزِ عید آیا" اُردو کے معروف شاعر مولانا الطاف حسین حالی کی نظم تہنیتِ عید الفطر" کا ایک مصرع ہے۔

(vi) انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کو انسان کا عرفان ہونے سے مراد یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسان کو ایسے اصولِ زندگی بتائے جن پر عمل کر کے انسان عزت و وقار اور مرتبے کے بلند مقام تک پہنچ سکتا ہے۔

(vii) نعت کے آخری شعر میں خضر سے کون سی ہستی مراد ہے؟

جواب: نعت کے آخری شعر میں خضر سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ بابرکات ہے۔

(viii) کون سے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل ہو جاتی ہے؟

جواب: اللہ کی رضا کے لیے اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلنے سے مصیبت خوشی میں تبدیل

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

ہو جاتی ہے یعنی جب رضائے الٰہی مقصد ہو جاتا ہے تو پھر اس راہ میں آنے والی کسی مصیبت اور پریشانی کی پروا نہیں رہتی۔

سوال 5: جوابات میں دیکھیے خلاصہ سبق نمبر 5 اور 6

سوال 6: دیکھیے ''حصہ مضامین'' مضمون نمبر 2، 12، 28

سوال 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں پر تقسیم کر رکھا ہے ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں۔ ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ زبانیں شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نا صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

© WWW.SEDiNFO.NET

(i) زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

جواب: زبانوں کے دو مشہور خاندان ''سامی'' اور ''آریائی'' ہیں۔

(ii) عربی اور انگریزی زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

جواب: عربی زبان کا ''سامی'' خاندان سے جب کہ انگریزی زبان کا تعلق ''آریائی'' خاندان سے ہے۔

(iii) آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے ان کے نام لکھیے؟

جواب: آریائی خاندان کی زبانوں میں یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانیں شامل ہیں۔

(iv) دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

جواب: پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک میں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

(v) ہماری قومی زبان کس خاندان سے تعلق رکھتی ہے؟

جواب: ہماری قومی زبان ''آریائی خاندان'' سے تعلق رکھتی ہے۔

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More